القران تدبر و عمل
17مئی 2018

- اپنی سوچ کی درستگی کے لیے سچے علم یعنی قرآن مجید کے ساتھ تعلق قائم کریں.
- انسان کے حالات بدلتے رہتے ہیں لیکن احسن عمل کاسلسلہ جاری رہنا چاہیے.
- جیسے بھی حالات ہوں اپنی ذات سے لوگوں کو خیر پہنچاتے رہنا چاہیے.

﴾هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاکِبِهَا وَ کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَ اِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾

ذَلُوۡلًا مطیع, فرمانبردار, زیردست, پست, ہموار
- زمین پر انسان طرح طرح کے کام کرتاہے گھر بناتا ہے, فصلیں اگاتا ہے, معدنیات نکالتا ہے, سمندروں سے فوائد حاصل کرتاہے لیکن زمین مستقل انسان کے ساتھ تعاون کرتی ہے.

فَامۡشُوۡا حرکت کرو اس سے مراد ہے کوشش کرکے اپنے رب پر توکل کرو.
مَنَاکِبِهَا منکب کی جمع, لفظی معنی کندھا ہے
اس سے مراد : مختلف راستے, پہاڑ یا اطراف کنارے ہیں
کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِه اللہ تعالی نے جو کچھ حلال کھانے پیدا کیے ہیں یا زمین جو کچھ اگاتی ہے اس میں سے کھاؤ.
وَ اِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ لیکن زمین میں بھاگ دوڑ کرتے ہوئے اپنے رب کی طرف واپسی کو نہ بھول جانا.

﴾ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوۡرُ ﴿۱٦﴾

زمین میں اللہ کی نافرمانی اور تکبر کرتے ہوئے اس بات سے بے خوف نہیں ہونا چاہیئے کہ جب اللہ چاہے ہمیں اس زمین میں دھنسا دے

﴾اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾

حَاصِبًا حصب کنکر کو کہتے ہیں.ایسی آندھی جس میں پتھروں کی بارش ہو. جیسے ابرھہ کے لشکر یا قوم لوط پر ہوئی تھی.

﴾وَ لَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۱۸﴾

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ کہہ کر اہل مکہ سے خطاب ہے. قوم عاد, ثمود, لوط اور دیگر قوموں کا انجام دیکھو.
نَکِیۡرِ ن ک ر انکار کرنا, نامعلوم .
- اللہ تعالی کی نعمتوں کی قیمت یہ ہے کہ صرف اسی کی اطاعت کی جائے .

﴾اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقۡبِضۡنَ مَا یُمۡسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ﴿۱۹﴾

صٰٓفّٰتٍ صافة کی جمع مونث ہے جمع مونث کسی چیز کو بڑا کرکے دکھانے کے لیے آتی ہے.
- پرندے ہوا میں پر پھیلاتے ہیں- یا نقل مکانی کرتے وقت قطاروں اور v کی شکل میں اڑتے ہیں یہ اللہ ہی ہے جو ان کو آسمان پر تھامے ہوئے ہے.

﴾اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَه ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾

لَّجُّوۡا کسی کام پر جمے رہنا یا اڑے رہنا .

نُفُوْرٍ نفرت, فرار
- اگر تم اللہ کی نافرمانی کی ضد نہ چھوڑی تو وہ قحط اور فصلیں برباد کرنے پر قادر ہے.

♦اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾

مُکِبًّا ک ب ب برتن کو الٹا کر کے رکھ دینا
اس آیت میں دو لوگوں کا ذکر ہے
▪ایک جوسیدھے راستے پر ہے ہدایت کی پیروی کرتا ہے اپنے رب کی مانتا ہے
▪دوسراوہ جو نافرمانی پر جماہوا ہے اپنے نفس کی مانتا ہے اور جانوروں کی طرح اپنے ڈگر پر چلا جارہا ہے.

♦قُلۡ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

الۡاَفۡـِٕدَۃَ فُؤَادٌ کی جمع ہے
- کان شرعی احکامات کو سنتے ہیں, آنکھیں کونی علامات کو دیکھتی ہیں اور دل ان کو سمجھتا ہے.

مَّا قلت کی تاکید کے لیے ہے.
تَشۡکُرُوۡنَ شکر دل سے احساس کرنے, زبان سے تعریف کرنے اور اعضاء سے اطاعت کرنے کا نام ہے.

♦قُلۡ ہُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

ذَرَاَکُمۡ اللہ نے زمین میں پیدا کیا, مختلف رنگ ,زبان, صورتوں میں پھیلا دیا تاکہ تم زندگی کا وقت مکمل کرو.
تُحۡشَرُوۡنَ ملک شام حشر کے دن جمع ہونے کی جگہ ہے.
▪حشر کے دن زمین سفید میدے کی روٹی کی طرح ہوگی .
▪وہ دن 50 ہزار سال پر محیط ہوگا.
▪انسان کے ساتھ جانوروں کو بھی جمع کیا جائے گا
وَ اِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۪ۙ﴿۵﴾ (التکویر)

- قیامت کے قائم ہونے کا علم کسی نبی کے پاس بھی نہیں ہے.

♦فَلَمَّا رَاَوۡہُ زُلۡفَۃً سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡہُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ قِیۡلَ ہٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾

تَدَّعُوۡنَ جھگڑا کرنا, اختلاف کرنا, شک کرنا
- اہل مکہ مسلمانوں کی ہلاکت کے منتظر تھے اگر یہ سب ہلاک ہو بھی جائیں پھر بھی کافر عذاب سے بچ نہ سکیں گے.

♦قُلۡ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِہٖ وَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ ہُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۹﴾

تَوَکَّلۡنَا کسی کام میں بے بسی کا اظہار کرنا اور اپنے علاوہ دوسرے پر انحصار کرنا.
متوکل جس کو یقین ہو کہ میرے کاموں کا ذمہ دار اللہ ہے.

♦قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُکُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ یَّاۡتِیۡکُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ﴿۳۰﴾

غَوۡرًا گہرا, غار نشیبی زمین کی طرف اترنا
مَّعِیۡنٍ بہتا چشمہ

سورۃ الملك کا خلاصه

▪اللہ تعالی کی معرفت اور زندگی کا مقصد معلوم کرنا.
▪احسن عمل کی کوشش کرنا .
▪غور وفکر کیصلاحیت بیدار کرنا.
▪آخرت کی فکر اور نعمتوں کی قدردانی کرنا.

اسٹاف ممبر
اکیڈمک ڈپارٹمنٹ
کراچی ریجن